سوال

زنا سے حاملہ عورت سے شادی کرلی اوراب تجدید نکاح سے انکار کرتا ہے

جواب

الحمد للہ

اول :

ہماری ویب سائٹ پر یہی بیان ہوا ہے کہ زانی مرد کا زانیہ عورت سے اس وقت تک نکاح صحیح نہیں جب تک وہ دونوں نکاح سے قبل توبہ نہ کرلیں، اور پھر عورت کا ایک حیض کے ساتھ استبراء رحم نہ ہوجائے، اور یہ مسئلہ فقھاء میں اختلافی ہے، ہم نے جس پر اعتماد کیا ہے وہ امام احمد کا مسلک ہے اور اس کی دلیل بھی موجود ہے،

اور کچھ فقھاء توبہ سے قبل نکاح صحیح قرار دیتے ہیں، اور کچھ ایسے بھی ہیں جو حمل کی موجودگی میں بھی صحیح قرار دیتے ہیں لیکن حمل اسی کا ہونا چاہیے

آپ پر اللہ سبحانہ وتعالی نے احسان کیا کہ آپ نے اسلام قبول کرلیا ہے، اور دین اسلام قبول کرنے سے پہلے تمام چاہے وہ زنا ہو یا کوئی اور گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اس لیے آپ میں توبہ کی شرط پائی جاتی ہے کہ آپ اس سے توبہ کرچکی ہیں

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

آپ ان لوگوں کو کہہ دیجئے جو کافر ہیں اگر وہ اپنے کفر سے باز آجائیں تو ان کے پچھلے تمام گناہ معاف کردیے جائینگے الانفال (38).

احناف اور شافعیہ کا کہنا ہے کہ زنا سے حاملہ عورت کا نکاح اور اس سے وطئ کرنا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ زنا اسی شخص نے کیا ہو

مزید تفصیل کے لیے آپ الموسوعۃ الفقھیۃ (338/29) اور حاشیۃ ابن عابدین (49/3) کا مطالعہ کریں

اور بلاشک وشبہ احتیاط اسی میں ہے کہ نکاح کی تجدید کرلی جائے تا کہ اختلاف سے نکلا جاسکے، اس لیے اگر آپ کے خاوند نے صحیح نکاح کہنے والے کے فتوی پر عمل کیا ہے، یا وہ حنفی یا شافعی کا مقلد ہے تو اسے تجدید نکاح کرنا لازم نہیں اور اس حالت میں آپ کا اس کے ساتھ رہنا بھی گناہ کا باعث نہیں ہو ہے، کیونکہ یہ مسئلہ اجتھادی ہے جس میں علماء کا اختلاف پایا جاتا ہے

اور پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ تجدید نکاح کے لیے نکاح رجسٹر کرانا ضروری نہیں، بلکہ یہ تو مسلمان ولی اور خاوند اور دو گواہی کی موجود میں زبانی بھی ہو سکتا ہے، اور اگر لڑکی ولی مسلمان نہ ہو تو اسلامک سینٹر کا امام آپ کا نکاح کرے گا اور نکاح میں آپ کا ولی ہو گا

واللہ اعلم